MARKAZ-UL-IFTA WAL IRSHAD
GHURFA TUS SALIKEEN
GULISTAN-E-JOHAR KARACHI

مرکز الافتاء والارشاد
غرفۃ السالکین، گلستان جوہر کراچی

ملازمت میں مقامی لوگوں کو غیر مقامیوں پر ترجیح دینا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

جناب مفتی صاحبان مجھے اس مسئلہ کے بارے میں فتوی درکار ہے، جیساکہ سندھ کے اندر روزگار کے سلسلے میں دوسرے صوبوں کے لوگ موجود ہیں، جنہوں نے سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کے اندر بڑی پوزیشنوں سے لے کر چھوٹی پوزیشن تک سب سنبھالی ہوئی ہیں، جو بھی لوگ سندھ کے باہر سے آکر بڑی پوزیشن پر بیٹھ جاتے ہیں تو وہ اپنے ماتحت پوزیشنوں پر بھی اپنے علاقے کے لوگوں کی تقرریاں کرتے ہیں، جس کی وجہ سے مقامی لوگوں کو روزگار نہیں ملتا اور ان کا حق مارا جاتا ہے، اسی سلسلے میں اسلام کی رو سے میں آپ سے یہ جاننا چاہتا ہوں کہ کیا یہ جائز ہوگا کہ مقامی لوگوں کو چھوڑ کر باہر کے لوگوں کو کام دیا جائے، جبکہ مقامی لوگ غربت کی لکیر سے نیچے کی زندگی گزار رہے ہوں اور کیا یہ جائز ہوگا کہ اگر ہم مقامی لوگوں کی بھرتیاں کرنے پر زور دیں اور سندھی اپنی قوم کے لوگوں کو ترجیح دیں روزگار کے لئے۔

مستفتی: سکندر حسین

بذریعہ: جی میل

****

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلّیاً

واضح رہے کہ اسلام نے تمام انسانوں کے درمیان قومیت کے امتیاز کو ختم کر دیا ہے، جیساکہ قرآن مجید میں بھی فرمایا گیا ہے کہ اے لوگو! تمہیں جو قبیلوں اور خاندانوں میں تقسیم کیا گیا ہے یہ سب تمہارے آپس کے تعارف کے لئے ہے، اور زیادہ عزت والا تو اللہ رب العزت کے ہاں تقویٰ والا ہی ہے ﴿وجعلناكم شعوبا وقبائل لتعارفوا إن أكرمكم عند الله أتقاكم﴾، اسی طرح عموماً دنیاوی امور میں بھی قومیت کا اعتبار نہیں کیا جاتا بلکہ ان میں قابلیت دیکھی جاتی ہے جو جتنا قابل ہوا سے اتنا بڑا عہدہ دیا جاتا ہے۔

لہٰذا مسؤلہ صورت میں اگر حکومت کی جانب سے یہ شرط ہو کہ مخصوص اداروں میں مخصوص افراد کو ہی بھرتی کیا جائے گا، تو اس صورت میں ان شرائط کی پابندی لازم ہوگی اور ان اداروں میں ان ہی افراد کو بھرتی کیا جائے گا، البتہ اگر ایسی کوئی شرط حکومت یا اس ادارے کی جانب سے نہ ہو تو اعلیٰ حکام کو اختیار ہوگا کہ وہ جسے چاہیں اس پوسٹ پر بیٹھا دیں، مگر اس بات کا خیال رکھا جائے کہ وہ شخص جسے اس پوسٹ پر بٹھایا جارہا ہے وہ اس کی اہلیت بھی رکھتا ہو، اگر وہ اس کام کی اہلیت نہ رکھتا ہو تو اس کو اس پوسٹ پر مقرر کرنا جائز نہ ہوگا۔

Scanned with CamScanner

كمافی سنن أبی داؤد(322/2)مط:لدھیانوی:

أن عائشة ﷺ مر بها سائل فأعطته كسرة،ومر بها رجل وعليه ثياب وهيئة فأقعدته فأكل،فقيل لها فی ذلک، فقالت:قال رسول الله ﷺ:"أنزلوا الناس منازلهم".

وفی بدائع الصنائع(524/5)مط:دار الکتب العلمية:

أما الذی يرجع إلى العاقد فالوقل،وهو أن يكون العاقد عاقلا حتى لاتنعقد الاجارة من المجنون والصبی الذی لايعقل؛كما لاينعقد البيع منهما.

وفی الموسوعة الفقهية(252/1)مط:علوم اسلامية:

وعرفها الفقهاء:بأنها عقد معاوضة على تمليک منفعة بعوض.

الجواب صحیح	الجواب صحیح	الجواب صحیح	واللہ اعلم بالصواب
بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ	بندہ غلام یاسین عفا اللہ عنہ	بندہ شاہ ولی اللہ عفا اللہ عنہ	بندہ محمد خزیمہ غفرلہ ولوالدیہ مرکز الافتاء والارشاد غرفۃ السالکین کراچی
۱۰/شعبان/۱۴۴۳ھ	۱۰/شعبان/۱۴۴۳ھ	۱۰/شعبان/۱۴۴۳ھ	۱۰/شعبان/۱۴۴۳ھ
14/مارچ/2022ء	14/مارچ/2022ء	14/مارچ/2022ء	14/مارچ/2022ء

مرکز الافتاء والارشاد مفتی غرفۃ السالکین کراچی

مرکز الافتاء والارشاد نائب مفتی غرفۃ السالکین کراچی

حوالہ نمبر: ۲/۸۹

تاریخ: ۱۵/۸/۱۴۴۳ھ

Scanned with CamScanner